مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں ہے کہ اس قدر ظلم و زیادتی برداشت کر لینے کے باوجود اہلِ کشمیر کے دلوں میں بھارتی عوام سے کوئی نفرت کے جذبات نہیں ہیں۔ یہ تو بھارت کی حکومتی اور فوجی مشینری ہے، جو انسانوں کو انسانوں پر ظلم کے لیے ابھار رہی ہے۔ میرے ہم وطنوں کی جدوجہد اگر مذہبی منافرت کی بنیاد پر ہوتی تو اس کا اثر یقیناً کشمیر کے غیر مسلم افراد پر بھی پڑتا۔ لیکن دنیا گواہ ہے کہ وہاں آپ کو ایسی کوئی چیز دکھائی نہیں دے گی۔ اس لیے میں کہتا ہوں کہ ایک مرتبہ کشمیر پر سے بھارتی تسلط ختم ہو جائے تو اہلِ کشمیر کو بھارت سے سیاسی روابط قائم رکھنے میں کوئی دشواری نہ ہو گی۔

اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ انسانی جانوں کو برباد کرنے کے بجائے بھارتی نیتا عقل و دانش کا مظاہرہ کریں اور اہلِ کشمیر کو حقِ خود ارادیت دینے میں سلامتی کونسل کی قرار دادوں پر عمل کریں۔ یہی بھارت کی سلامتی کا راستہ ہے۔ یہی اس خطے کے ایک ارب تیس کروڑ انسانوں کی فلاح اور خوش حالی کا راستہ ہے۔

حافظ سجاد فاروق شہید فنڈ

۲۱ اپریل ۱۹۹۴ کو گوجرانوالہ شہر میں رکنِ جماعتِ اسلامی مستری حبیب اللہ کا جوان سال، دیندار اور نیک سیرت بیٹا حافظ سجاد فاروق ظلم کی بھینٹ چڑھ کر شہید ہو گیا۔ وقتِ شہادت بھی وہ باوضو تھا اور قرآن مجید کی تلاوت کر رہا تھا۔

شہید کے بوڑھے والدین، مظلوم بیوہ اور چھ معصوم بچے بے یار و مددگار ہیں۔ ان کی کفالت کے لیے ہم نے فنڈ کھول دیا ہے۔ کیا آپ دستِ تعاون بڑھا کر مظلوموں کا سہارا بننا پسند کریں گے؟ مظلوموں کی داد رسی تمام گناہوں کا کفارہ ہے (حدیث پاک)۔ اپنی اعانت نقد، چیک یا ڈرافٹ کی صورت میں سید مراد علی شاہ ناظمِ مالیات جماعتِ اسلامی صوبہ پنجاب کے نام ارسال فرمائیں۔

(حافظ محمد ادریس)

امیر جماعتِ اسلامی صوبہ پنجاب